السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسطوں کی صورت میں فروخت کی جانے والی گاڑیوں کی قیمت زیادہ ہوتی ہے، مثلاایک گاڑی کی اگر نقد قیمت پندرہ ہزار ہے تو قسطوں کی صورت میں اس کی قیمت اس سے زیادہ ہوگی توکیا یہ بیع سود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قسطوں کی بیع میں کوئی حرج نہیں جب کہ مدت اور قسطیں معلوم ہوں خواہ قسطوں کی صورت قیمت میں نقد قیمت سے زیادہ ہو کیونکہ قسطوں کی صورت میں بائع اور مشتری دونوں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بائع زیادہ قیمت سے اور مشتری مہلت سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے[1]کہ بریرہ کے مالکوں نے اسے نوسال کی قسطوں پر چالیس درہم سالانہ کی قسط پر بیچا تھا، تواس سے معلوم ہواکہ قسطوں کی بیع جائز ہے اور پھر بیع کی اس صورت میں دھوکہ، سوداور جہالت نہیں ہے لہذا یہ بھی دیگر تمام شرعی بیوع کی طرح جائز ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، المکاتب، باب استعانة المکاتب الخ، حدیث: 2563 وصحیح مسلم، العتق، حدیث: 1504

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی